Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۴ ماہ تبلیغ ھ ۱۳۲۶ | ۱۱ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ | ۴ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۹

113

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۵½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو گلے اور سر میں درد کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

کل بروز منگل آٹھ بجے شام کالج ہال میں جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر میجک لنٹرن کی تصاویر دکھا کر انگریزی میں تقریر کرینگے۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ شرح ٹکٹ ۲ر اور ۴ر ہوگی۔ مستورات کے لئے بھی انتظام ہوگا۔

~.~.~.~.~.~

خطبہ جمعہ

پہاڑوں کی برف میں خدا کی حکمتیں

خدا کی ادنیٰ مخلوق کی کنہ معلوم کرنے کے لئے ہزاروں سال درکار ہیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴ر جنوری ۱۹۴۷ء بمقام بیت الفضل ڈلہوزی

(مرتبہ:۔ مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ کے کاموں اور بندہ کے کاموں میں کتنا فرق ہے جب میں باہر جاتا ہوں۔ تو برف دیکھ کر میرے دل میں خیال آتا ہے۔ کہ اگر ساری دنیا کے کارخانے سارا سال برف بناتے رہیں۔ تو بھی وہ صرف ڈلہوزی کے پہاڑوں کے پاسنگ بھی نہ بنا سکیں۔ لیکن

اللہ تعالیٰ کے ملائکہ

چند مہینوں میں اتنی برف بنا دیتے ہیں۔ کہ تمام دنیا کے کارخانے اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ صرف ڈلہوزی کے پہاڑوں کی برف دیکھ کر ہی انسان محو حیرت ہو جاتا ہے اور دنیا کے باقی پہاڑوں کی برفوں کی تو کوئی حد ہی نہیں ہے۔ یہی برفیں ہیں۔ جو کہ سارا سال نہروں کو پانی مہیا کرتی ہیں۔ نہروں کے پانی سے سیراب ہونے والے مربعوں کے مالک اپنے

غرور اور تکبّر

کی وجہ سے کمزور اور غریب لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کی تمام آمدنیں اور پیداواریں اور ان برفوں کی وجہ سے ہوتی ہیں جو برفیں پڑتی ہیں۔ اور سورج کی گرمی سے آہستہ آہستہ پگھلتی ہیں۔ اور برفوں کا پانی پہاڑوں سے دریاؤں میں جاتا ہے دریاؤں سے نہروں میں جاتا ہے۔ اور زمیندار اس پانی سے اپنی کھیتیاں سیراب کرتے ہیں۔ اگر ایک سال برف نہ پڑے۔ تو ان کی آمدنیں غائب ہو جائیں۔ پھر بجلی جس کے ساتھ ہمارے کارخانے چلتے ہیں۔ اور جس سے رات کو ہمارے گھر روشن ہو جاتے ہیں۔ ہم اس سے پانی گرم کرتے ہیں۔ چائے پکاتے ہیں۔ کھانے تیار کرتے ہیں مشینیں چلاتے ہیں۔ یہ سارے کام پنجاب میں ہمارے لئے بجلی کرتی ہے۔ اور یہ بجلی بھی ایک

چھوٹے سے نالے کا نتیجہ

ہے جو جوگندر نگر میں آکر اونچائی سے گرتا ہے۔ وہ نالہ نہ تو دریاؤں میں شمار ہونے کے قابل ہے۔ اور نہ ہی بڑے نالوں میں شمار ہونے کے قابل ہے۔ کیونکہ بہت ہی چھوٹا سا نالہ ہے۔ لیکن اس چھوٹے سے نالے کے پانی سے اتنی بجلی تیار کی جاتی ہے۔ کہ اس سے آدھا پنجاب رات کو روشن ہو جاتا ہے۔ اور دن کو اس سے کارخانے چلتے ہیں۔ اگر پہاڑوں پر برف نہ پڑے۔ اور اس نالے میں پانی نہ آئے تو یہ بجلی بھی پیدا نہ ہو سکے۔ اور

ہمیں یہ سہولتیں نہ رہیں

چنانچہ پچھلے سال برف کم پڑی تو گورنمنٹ نے اس سال اعلان کر دیا۔ کہ ہم جنوری اور فروری میں کارخانوں کو بجلی مہیا نہیں کر سکینگے یہ حقیقت ہے۔ کہ وہ نالہ دریاؤں کے مقابلہ میں کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ لیکن اس چھوٹے سے نالہ سے آدھا پنجاب اپنے کارخانے چلا رہا ہے۔ اب بھاکڑہ ڈیم سے بھی بجلی حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس جگہ کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہاں سے جوگندر نگر کی نسبت

پندرہ سولہ گنا

زیادہ طاقت حاصل کی جائیگی۔ جوگندر نگر کے کارخانہ کی طاقت کل پچیس ہزار یونٹ ہے۔ اور بھاکڑہ ڈیم سے جو طاقت حاصل ہوگی۔ اس کا اندازہ تین چار لاکھ یونٹ کا ہے۔ گویا یہ پندرہ سولہ گنا زیادہ ہوگی۔ یہ چیزیں حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے چھوٹے سے چھوٹے کھیل کا ایک حصہ ہیں۔ اور اس ایک حصہ تک پہنچکر ہی دنیا کی عقلیں دنگ رہ جاتی ہیں۔ یہ نہایت ہی معمولی سے معمولی چیزیں ہیں۔ لیکن انسان سینکڑوں سال کی محنت کے بعد جا کر ان کی حقیقت کو معلوم کرتا ہے۔ حالانکہ یہ چیزیں اپنی ذات میں اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء میں سے نہایت ہی

ادنیٰ اور حقیر

ہوتی ہیں۔ لیکن بڑے بڑے فلاسفر اور بڑے بڑے مفکر اپنی زندگیاں ان کی کنہ معلوم کرنے میں صرف کر دیتے ہیں۔ اور جب اپنی انتہائی تگ و دو کے بعد ایک مقام

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر پہنچتے ہیں۔ اور کسی حد تک کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ تو ان کو کئی اور لاینحل عقدے نظر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ وہ حکیم مطلق کی حکمتوں کو اپنے علم اور اپنے افکار کے ذریعہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے انبیاء جو اُمّی یا اُمّیوں کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ یعنی دنیوی تعلیمات انہوں نے حاصل نہیں کی ہوتیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم دیا جاتا ہے اور وہ

اللہ تعالیٰ کی حکمتوں

اور اس کے کرشموں سے انتہائی طور پر محظوظ ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک چیز ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا زندہ ثبوت ہوتی ہے۔ اور دنیوی علوم جاننے والوں کی تحقیقات ان کے نزدیک ایسی ہی ہوتی ہے جیسے

سورج کے مقابلہ میں چراغ

دنیا کی نظروں میں برف ٹھنڈی ہے۔ اور اس سے سردی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے بندوں کے دل اس برف کو دیکھ کر بھی اس کی محبت میں گرم ہو جاتے ہیں۔ اور اس پھیکی برف سے بھی حلاوت ایمان حاصل کر لیتے ہیں ❊

کنٹرول سسٹم

ہندوستان میں کنٹرول سسٹم جس قدر ناکام ہوا ہے شاید ہی کسی دوسرے ملک میں ایسا ہوا ہو۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ ہندوستان کے لوگوں میں ابھی وہ ذمہ دارانہ ذہنیت پیدا نہیں ہوئی جو دیگر ممالک مثلاً انگلستان یا امریکہ میں ہے۔ کنٹرول ان ممالک میں بھی ہے۔ اور جہاں تک ہمیں معلوم ہے ہندوستان کی نسبت زیادہ سخت ہے۔ مگر بلیک مارکیٹ کی وہ اندھیر گردی جو ہندوستان میں ہے وہاں کبھی ایسی سننے میں نہیں آئی۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ بدقسمتی سے اس ملک میں ایک ایسا گروہ اور بہت بڑی تعداد میں موجود ہے۔ جو دنیا میں صرف زر اندوزی ہی سے محبت رکھتا ہے۔ اس طبقہ کو سوا پیسہ کے کسی چیز سے محبت نہیں۔ بلکہ اس میں بہت سے ایسے نمونے بھی مل سکتے ہیں جو دولت پر اولاد۔ ماں باپ۔ اخلاق۔ اپنی صحت الغرض ہر چیز کو قربان کر دیتے ہیں۔ اور یہ انتہائی قسم کی دولت پرستی انفرادی حیثیت سے گذر کر قومی رنگ اختیار کر چکی ہے۔ ہندوستان میں کنٹرول کی ناکامی کا سب سے بڑا دخل اسی طبقہ کا ہے۔ جب کسی چیز پر کنٹرول ہوتا ہے بلکہ ابھی ہوتا بھی نہیں تو اس طبقے کے ایجنٹ جو محکمہ کنٹرول میں تیندوے کی تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں فوراً اطلاع کر دیتے ہیں۔ اور منڈی سے وہ چیز ناپید ہو جاتی ہے۔

ناکامی کی تیسری وجہ یہ ہے کہ محکمہ کنٹرول میں دوسرے محکموں سے بھی کہیں بڑھ کر رشوت کا بازار گرم ہے۔ بیوپاری اکثر افسران محکمہ سے مل کر کالی منڈی چلاتے ہیں۔ ہمیں ذاتی طور پر علم ہے کہ ایک بڑے شہر میں ایک ساہوکار کے ہاں سے ہزاروں بوریاں پکڑی گئیں۔ تو معاملہ کو رفع دفع کرنے میں شہر کے بڑے بڑے ذمہ دار افسروں کا بھی ہاتھ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس ساہوکار کا اناج بہت مفت میں بٹ جاتا ہے۔ جس کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اور زیادہ سے زیادہ نفع پیدا کرنے کے لئے بلیک مارکیٹ چلانے کے حقوق اس کو حاصل تھے۔

چوتھی وجہ ناکامی کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ عموماً جن چیزوں پر کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اس کی بہم رسانی کے لئے گورنمنٹ کوئی انتظام نہیں کرتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں گورنمنٹ کو مشکلات بھی بڑی ہیں کیونکہ عملہ بہت زیادہ بڑھانا پڑتا ہے۔ اور بعض دیانتدار عملہ ملنا بھی مشکل ہے مگر ہماری ناقص رائے میں اگر ایسی اشیاء پر جن کی بہم رسانی کا انتظام نہیں ہو سکتا سرے سے کنٹرول نہ کیا جائے۔ تو زیادہ مفید ثابت ہو۔ بیسیوں مثالیں موجود ہیں کہ کنٹرول سے پہلے جو چیزیں سستی ملتی تھیں کنٹرول کے بعد نہ صرف بے حد مہنگی ہو گئیں بلکہ ناممکن الحصول ہو گئیں ہیں۔ اس کا صحیح راز تو محکمہ والوں کو یا خدا تعالیٰ ہی کو معلوم ہوگا۔ مگر عام طور پر لوگ یہ خیال کرنے لگے ہیں کہ یہ طریقہ خالص دیانتداری کے خیال سے اختیار نہیں کیا جاتا۔ اور اس میں بھی اس گروہ کا ہاتھ ہے جس کی تمام دین و دنیا پیسہ کمانا ہے۔

کنٹرول کی ناکامی کی آخری مگر نہایت خطرناک وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے دل سے اللہ تعالیٰ کا خوف بالکل رخصت ہو چکا ہے۔ اور پہلے جتنی بھی ناکامی کی وجوہات بیان کی گئیں۔ یا جو اور بھی معلوم ہو سکیں سب کی جڑ یہی بیماری ہے۔

زر پرستی کا مرض لاعلاج حد تک بڑھ گیا ہے۔ جائز و ناجائز سے بے پروا ہو کر روپیہ حاصل کرنا ہی زندگی سمجھا جاتا ہے۔ اس سے دنیا میں سخت بدامنی کے آثار پیدا ہوئے ہیں۔ سرمایہ داروں اور غرباء کی شورشیں اس خدا ناترسی کی وجہ سے وہ خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ جس کا سخت تلخ تجربہ تمام ممالک کر رہے ہیں۔ اور ہندوستان بھی اس شعلہ کی لپیٹ میں ہے۔ جب تک ذہنیت نہ بدلے گی دنیا میں امن قائم ہونا ناممکن ہے۔ اور جب تک دنیا تمام پرستیاں چھوڑ کر ایک خدا کی پرستش کے لئے جھک نہ جائے گی ذہنیت نہیں بدل سکتی ❊

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

قادیان ۱۳ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں احباب کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ وہ تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے تیسرے سال کے لئے فوراً اپنے وعدے بھجوا دیں۔ حضور نے فرمایا کہ وعدہ کرنے کی آخری تاریخ یعنی ۱۰ فروری بالکل قریب آ گئی ہے۔ لیکن ابھی تک وعدوں کی رفتار تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب کو فوراً توجہ کرنی چاہئیے۔ اور نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنے وعدے بھیجنے چاہئیں۔ احباب ۱۰ فروری کو یاد رکھیں!

سپاس تعزیت

میرے بچہ حمید الدین احمد کے سانحہ وفات پر احمدی دوستوں کے اس قدر کثیر پیغامات تعزیت بذریعہ تار و خطوط میرے پاس پہنچے ہیں کہ ان سب کو میں محفوظ نہیں رکھ سکا۔ اور نہ سب کو فرداً فرداً جواب دے سکا۔ اس لئے اخبار الفضل کے ذریعہ سے میں ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اظہار ہمدردی فرمایا۔ اور جن کو میں کوئی علیحدہ سپاس نامہ نہ بھیج سکا۔　　اکبر یار جنگ

ریاست بہاولپور کی احمدیہ جماعتوں کی اطلاع کیلئے

ریاست بہاولپور کی احمدیہ جماعتوں اور افراد کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عنقریب ریاست کے دورہ اور بعض اہم تنظیمی امور کی سرانجام دہی کے لئے نظارت علیا کی طرف سے مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل کو بھیجا جا رہا ہے۔ احباب جماعت ہائے احمدیہ کو چاہئیے کہ وہ مولوی صاحب موصوف کے ساتھ پورے طور پر تعاون کر کے ان کے کام میں سہولت بہم پہنچائیں۔　　ناظر اعلےٰ قادیان

ٹورنامنٹ

۲۰ فروری سے خدام الاحمدیہ کا ٹورنامنٹ شروع ہو رہا ہے جس میں مختلف مجالس کے درمیان مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے (۱) فٹ بال (۲) ہاکی (۳) کبڈی (۴) رسہ کشی (۵) والی بال انفرادی مقابلے: سائیکل دوڑ۔ سو گز کی دوڑ۔ اونچی چھلانگ لمبی چھلانگ۔ غلیل اندازی۔ کشتی۔　　مہتمم صحت جسمانی

درخواست دعاء

محترمہ عطیۃ اللہ بیگم صاحبزادی چوہدری شکر اللہ خانصاحب ڈسکہ بعارضہ ٹائیفائڈ ابھی تک بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

درخواست دعا۔ مولوی عبد العزیز صاحب زود نویس کی والدہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرورِ کائنات کے تبلیغی خطوط

فرمانروایانِ عالم کے نام

(۳)

حضور کا تیسرا خط خسرو پرویز شہنشاہ ایران کے نام

خسرو پرویز ایشیا کا ایک جلیل القدر فرمانروا تھا۔ جس کی حکومت کا آفتاب ایشیا سے گزر کر یورپ کی سرزمین پر درخشانی کر رہا تھا۔ علاوہ ازیں عرب کے متعدد اضلاع بھی اس کے زیرنگین تھے۔ اور اس کا دربار عظمت وجلال اور شاہی دبدبہ کا ایک ہیبت ناک مرقع تھا۔

حضرت رسول عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد اللہ بن حذافہ کو ذیل کا مکتوب لکھ کر خسرو پرویز کے پاس بھیجا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم من محمد رسول اللہ الی کسریٰ عظیم فارس سلام علی من اتبع الھدیٰ وآمن باللہ ورسولہ واشھد ان لا الٰہ الا اللہ وانی رسول اللہ الی الناس کافۃ لینذر من کان حیًا اسلم تسلم فان ابیت فعلیک اثم المجوس۔

(ترجمہ) میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ جو بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اللہ کے رسول محمد (صلعم) کا مکتوب شاہ فارس کے نام سلامتی اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے اور اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے خدا نے تمام بنی نوع انسان کے لئے پیغامبر بنا کر بھیجا ہے۔ تا ہر متنفس کو خدا کا پیغام پہنچا دیا جائے اگر اسلام لے آؤ گے تو سلامت رہو گے اگر انکار کیا تو تمام مجوسیوں کا گناہ تمہارے سر ہوگا۔

جب حضرت عبد اللہ بن حذافہ یہ خط لے کر خسرو پرویز کے پاس پہنچے۔ تو وہ خط کے آغاز ہی میں پہلے سرور کائنات کا اور بعد میں اپنا نام دیکھ سیخ پا ہو گیا۔ اور نہایت درجہ تنگ ظرفی اور عاقبت نااندیشی سے کام لیتے ہوئے فرط غضب سے خط کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دیا۔ حضرت عبد اللہ بن حذافہ نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر تمام ماجرا کہ سنایا۔ حضور نے سنکر فرمایا۔ کہ جس طرح اس نے میرے خط کو چاک کر کے پھینک دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ جلد ہی اس کے ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔ چنانچہ بخاری شریف میں آتا ہے فدعا علیھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یمزقوا کل ممزق۔

اب ہمیں دیکھنا یہ ہے۔ کہ اس کے تمرد کا انجام کیا ہوا اور اس خطرناک گستاخی کے نتائج اس کے حق میں جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے تھے کس شوکت وجلال کے ساتھ پورے ہوئے خسرو نے حضور سرور کائنات کی گرفتاری کا حکم جاری کیا ہوا تھا۔ اور یمن کے ایرانی گورنر کے آدمی حضور کو گرفتار کرنے کے لئے مدینہ آئے ہوئے تھے۔ اللہ۔ اللہ کتنا حیرانگیز اور روح پرور وہ منظر ہوگا۔ جبکہ حضور سرور عالم اپنے خدا سے اطلاع پا کر حاکم یمن کو خسرو پرویز کی ہلاکت کی خبر دے رہے تھے۔ اور ادھر خسرو پرویز کا بیٹا اسے ہلاک کر رہا تھا۔ چنانچہ اس کی سلطنت کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد سعادت عہد میں حضور کے جانثار صحابہ نے اپنے گھوڑوں کی ٹاپوں سے روند ڈالا۔ اور کسریٰ کی چھت پر کھڑے ہو کر

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کی پرجلال صدا بلند کی۔

حضور کا چوتھا خط مقوقس عزیز مصر کے نام

مقوقس قیصر روم کے ماتحت مصر پر حکومت کرتا تھا۔ یہ مسیحی مذہب کا پیرو اور صاحب علم انسان تھا۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل مکتوب لکھ کر حاطب بن ابی بلتعہ کو اس کی طرف بھیجا۔

فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام فاسلم تسلم یؤتک اللہ اجرک مرتین فان تولیت فعلیک اثم القبط

ترجمہ۔ میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ اگر اسے قبول کرلو گے تو سلامت رہو گے۔ مزید برآں خدا تمہیں اس کا دہرا اجر دے گا۔ اگر تم نے اس سے روگردانی کی۔ تو قبطیوں کا گناہ بھی تمہی پر پڑے گا۔

جب حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ نے جا کر یہ خط مقوقس کو دیا۔ تو اس نے حضور کے خط کی بے انتہا قدر کی۔ اور اسے سننے کے بعد ہاتھی دانت کی دو تختیوں کے درمیان محفوظ و مصئون کر کے خزانہ شاہی میں رکھوا دیا۔ اور حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بہت سے تحائف بھجوانے کے علاوہ یہ جواب لکھ کر دیا:۔

میں نے حضور کا خط پڑھا۔ اور جو کچھ جناب نے تحریر فرمایا ہے۔ اور جس چیز کی طرف بلایا ہے۔ میں نے اسے سمجھ لیا ہے بے شک میں جانتا ہوں کہ ابھی ایک نبی کی بعثت باقی ہے۔ لیکن میرا خیال ہے۔ کہ وہ شام میں ظہور پذیر ہوگا۔ حضور کے پاس جب حضرت حاطب پہنچے۔ تو حضور نے جواب پڑھ کر فرمایا۔ "بدنصیب کو حکومت کی ہوس نے اسلام سے محروم رکھا۔ اس نے یہ نہ سمجھا۔ کہ یہ سلطنت ایک ناپائدار چیز ہے" چنانچہ اسکی سلطنت کا بھی یہی حشر ہوا جو قیصر ہرقل کے زیر سیادت تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد مبارک میں مصر سے ہرقل کی سیادت اور مقوقس کی حکومت زائل ہو گئی۔ اور حضرت عمرو بن العاص

ہدیۂ عقیدت

اے رموز آشنائے مرگ وحیات ۔۔۔ لطف سے تیرے زندگی کا ثبات

تیری ہر بات کاشف اسرار ۔۔۔ تیرے افعال حق کے آئینہ دار

تو ضیا بار بزم ہستی ہے ۔۔۔ تو علمدار رزم ہستی ہے

حق و باطل کا امتیاز ہے تو ۔۔۔ آدمیت کا چارہ ساز ہے تو

آدمیت تھی مبتلائے فغاں ۔۔۔ شیطنت ہوگئی تھی عام یہاں

ہاں بساطِ حیات برہم تھی ۔۔۔ دل سوزاں تھا چشم پُرنم تھی

شمع بے نُور ہوتی جاتی تھی ۔۔۔ ناؤ ایماں کی ڈگمگاتی تھی

روشنی تھی حیات کی پھیکی ۔۔۔ نُور پر تھی محیط تاریکی

تو نے بخشا جمال ہستی کو ۔۔۔ کر دیا پھر بحال ہستی کو

ناز کیوں ہو نہ بخت پر مجھ کو ۔۔۔ کر دیا صاحبِ نظر مجھکو

اب مری آنکھ میں زمانہ ہے ۔۔۔ زیست اک بحر بیکرانہ ہے

کیسا اعجاز کر دیا تُو نے ۔۔۔ خاک میں نور بھر دیا تُو نے

رحمتوں کا جہاں ملے سایہ ۔۔۔ ایسی منزل پہ مجھ کو پہنچایا

پڑگئی آپ کی جو مجھ پہ نظر

مجھ کو مسیح بنا دیا انور

(نور محمد قریشی انور سرگودھا)

... پندرہ سال سے اوپر اور چالیس سال سے کم عمر کے عہدہ دار مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر ہوں گے۔ اور چالیس سال اور اس سے زیادہ عمر کے عہدہ دار مجلس انصار ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قواعد دربارہ انتخاب عہدہ داران

جماعت ہائے احمدیہ

منظور کردہ صدر انجمن احمدیہ بذریعہ ریزولیوشن ۵۵ غ۔م مؤرخہ ۲۸/۳/۱۳

چونکہ مقامی جماعتوں کے موجودہ عہدہ داروں کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء کو ختم ہو جائے گی۔ اس لئے تمام جماعتوں کو لازم ہے کہ نئے عہدہ داران کا انتخاب کر کے ۳۰ اپریل سے قبل عہدہ داروں کی فہرستیں نظارت علیا میں بھجوا دیں۔ نئے عہدہ دار یکم مئی ۱۹۴۷ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک تین سال کے لئے منتخب کئے جائیں گے۔ اور ان کا انتخاب ان قواعد کے ماتحت ہوگا جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ انتخابی جلسوں کے صدر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ خود بھی ان قواعد کی پابندی کریں۔ اور جماعتوں سے بھی کرائیں۔ مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دوروں میں ہر ایک جماعت میں جہاں وہ جائیں ان قواعد کے ماتحت عہدہ داروں کا انتخاب کرائیں گے۔ لیکن ان کو خود انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ ان کا کام صرف انتخابات کے لئے جماعتوں میں تحریک کرنا ہے۔ البتہ وہ اس امر کی نگرانی رکھنے کے لئے کہ اجلاس کی کارروائی قواعد کے ماتحت ہو رہی ہے اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی خلاف قاعدہ کارروائی ہو تو صدر اجلاس کو مناسب طور پر توجہ دلا سکتے ہیں۔ اور اصلاح نہ ہونے کی صورت میں مرکز (نظارت علیا) کو اپنی رپورٹ بھیج سکتے ہیں۔ مگر یہ کام فوری طور پر ہو جانا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ کسی خلاف قاعدہ کارروائی کی منظوری مرکز سے پہلے ہو جائے۔ اور ان کی رپورٹ بعد میں آئے۔

(۱) صرف مندرجہ ذیل عہدہ داران کی فہرست بغرض منظوری نظارت علیا میں آنی چاہیئے۔ امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر۔ امین۔ محاسب۔ سیکرٹری جائداد۔

(۲) اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داروں کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو۔ تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ مرکز سے اعلان نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی ان کی فہرستیں مرکز میں بھیجی جائیں۔

(۳) محصلوں کے لئے مقامی انجمن کی منظوری کافی ہے۔ البتہ ان کے متعلق اطلاعی رپورٹ نظارت بیت المال میں آنی چاہیئے۔ تاکہ اگر کوئی نامناسب تقرر ہو تو اس کی اصلاح کی جا سکے۔

(۴) امام الصلوٰۃ کی منظوری نظارت تعلیم و تربیت سے حاصل کی جائے۔ لیکن امام الصلوٰۃ کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ امامت کا حق امیر یا پریذیڈنٹ کا ہے۔ پس اگر وہ خود امام بنیں تو کسی علیحدہ منظوری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ خود امام نہ بنیں تو مستقل امامت کے لئے نظارت تعلیم و تربیت سے منظوری حاصل کی جائے اور عارضی انتظام کے لئے خود امیر یا پریذیڈنٹ فیصلہ کر سکتے ہیں۔

(۵) پریذیڈنٹ صرف ایسی جماعتوں میں منتخب کئے جائیں۔ جہاں امراء مقرر نہ ہوں اسی طرح اگر جنرل سیکرٹری کے بغیر کام چل سکتا ہو تو جنرل سیکرٹری منتخب نہ کیا جائے کیونکہ اس کا دوسرے سیکرٹریوں کے ہوتے ہوئے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ البتہ بڑی جماعتوں میں ضرورت ہو تو حرج نہیں۔

(۶) امراء اور نائب امراء کی منظوری چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے لئے ناظر اعلیٰ کی رائے بھی حضور کی خدمت میں پیش ہوتی ہے۔ اس لئے امراء اور نائب امراء کی منظوریوں کے متعلق جملہ درخواستیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ مگر یہ درخواستیں باقی عہدہ داروں کی فہرست سے بالکل جدا کاغذ پر لکھی جائیں۔ تاکہ نظر انداز نہ ہو جائیں۔

نوٹ:۔ جن جماعتوں میں چالیس یا چالیس سے زیادہ باقاعدہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کے امراء و نائب امراء و دیگر عہدہ داروں کا انتخاب مجلس انتخاب امراء کے ذریعہ ہوگا۔ مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی قواعد علیحدہ عنوان کے ماتحت آگے درج ہیں۔ باقی جماعتیں ان قواعد کے ماتحت امراء کا انتخاب کریں گی۔

(۷) امراء کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر ملحوظ رکھے جائیں۔ (ا) ایک ہی نام تجویز کرنے کی بجائے حتی الوسع دو تین دوستوں کے نام تجویز کئے جائیں۔ (ب) ہر ایک نام کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد پوری پوری درج کی جائے (ج) ہر ایک کا سنہ بیعت۔ دینی و انتظامی قابلیت۔ عمر اور پیشہ درج کیا جائے (د) جماعت کے کل افراد کی تعداد بہ تفصیل ذیل درج کی جائے۔

بالغ مرد ۱۸ سال اور اس سے اوپر
بچے ۱۸ سال سے کم اور مستورات۔

(۸) اگر کوئی جماعت بالاتفاق کسی ایک ہی دوست کو عہدہ امارت کے لئے منتخب کرے۔ اور کسی قسم کا اختلاف رائے انتخاب میں نہ ہو۔ تو ایسی جماعت کو بالوضاحت اپنی درخواست میں اس امر کو بیان کر دینا چاہیئے کہ یہ انتخاب بالاتفاق عمل میں آیا ہے اور اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہوا۔

(۹) بوقت انتخاب اس بات کا خیال رکھا جانے کہ ایک سے زیادہ عہدے ایک ہی دوست کے سپرد بجز خاص مجبوری کے نہ کئے جائیں۔ تاکہ کثرت کار کی وجہ سے سلسلہ کے کاموں میں کوئی حرج اور نقص واقع نہ ہو۔ اور تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست کام کی تربیت حاصل کر سکیں۔

(۱۰) اگر کسی امیر یا کسی مقامی عہدہ دار کے انتخاب کے متعلق یہ شکایت موصول ہوگی۔ اور تحقیقات پر یہ شکایت درست ثابت ہوئی کہ کسی امیدوار کے حق میں پروپیگنڈا کیا گیا ہے۔ تو اس انتخاب کو بموجب ہدایت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مندرجہ قاعدہ ۸۶۱ کالعدم قرار دیا جائے گا۔ اور پروپیگنڈہ کرنے والوں سے سختی سے بازپرس کی جائے گی۔ اور دوبارہ انتخاب کے وقت انہیں اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

نوٹ:۔ پروپیگنڈا میں ہر ایسا امر داخل ہوگا جس میں جماعت کے افراد یا کسی فرد پر کسی طریقے سے کسی خاص امیدوار کے حق میں یا خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔

(ریزولیوشن ۷۶۱ مؤرخہ ۳۰/۴/۱۲)

(۱۱) ایسی جماعتوں میں جہاں ایسے افراد کی تعداد ۲۱ یا زیادہ ہو۔ جن پر چندہ عائد ہوتا ہو۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء کے مطابق مرکز سلسلہ کے کسی بقایا دار کو کسی کام پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ: بقایا سے مراد چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہے

(۱۲) اگر کسی جگہ عہدہ پر مجبوراً کسی بقایا دار کو مقرر کرنا پڑے۔ تو اس عہدہ دار سے یہ تحریری عہد لیا جائے گا کہ وہ اپنے بقایا کو مناسب مقررہ شرح سے باقاعدہ ادا کرتا رہے گا۔ اور اس شرح کی منظوری بواسطہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ نظارت متعلقہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن اگر کوئی بقایا دار دعویٰ کرے کہ اس کا بقایا بموجب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ اخبار الفضل مجریہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۸ء معاف نہیں کیا جا سکتا) اپنا بقایا ادا کرنے سے بالکل معذور ہے۔ تو اپنے عذرات کو اسی واسطہ سے بالتفصیل پیش کر کے نظارت بیت المال سے معافی لے گا۔

(۱۳) مندرجہ ذیل اشخاص کو کسی قسم کے انتخاب کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔

(الف) ایسا شخص جس کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کا بقایا بغیر منظوری مرکز چلا آتا ہو۔ اور اسے ادا نہ کر رہا ہو۔

(ب) مستورات (ج) اٹھارہ سال سے کم عمر بچے (د) جو افراد سلسلہ کی طرف سے زیر تعزیر ہوں (ہ) ایسے افراد جو اپنا مرکزی چندہ مقامی نظام جماعت کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہوں۔

(۱۴) ہر عہدہ کی اہمیت اور فرائض کے مناسب حال اس کے لئے عہدہ دار کا انتخاب ہونا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور رائے دیتے ہوئے دوستوں کو اہلیت کے سوال کو ہر صورت میں مقدم رکھنا چاہیئے۔ محض نام کے طور پر عدیم الفرصت یا سست یا غیر مخلص یا نااہل یا کسی رنگ میں بُرا نمونہ رکھنے والے اشخاص کو منتخب نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے۔ کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں۔ کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔

(۱۶) فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجواتے وقت اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے۔ کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں۔ اور ان میں سے بوقت اجلاس کتنے حاضر تھے۔

۱۷۔ فہرست انتخاب پر صدر جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے لازمی ہونگے جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔ مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

۱۸۔ نئے عہدہ داروں کے انتخاب کی فہرستیں معہ ان کی خط و کتابت کے۔ مکمل پتوں کے۔ (سکونت۔ ڈاکخانہ۔ ضلع وغیرہ) نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ لیکن جب تک ان عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو۔ اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

۱۹۔ نئے عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع ہونے پر سابقہ عہدہ داروں کو فی الفور کام کا چارج پوری تفصیل اور مکمل ریکارڈ کے ساتھ نئے عہدہ داروں کے سپرد کر دینا چاہیئے۔ اور نئے عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ چارج لینے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدہ داروں سے گذشتہ سال کی رپورٹیں لے کر متعلقہ مرکزی دفاتر کو بھجوا دیں۔ ورنہ یہ ذمہ داری بعد میں ان پر عائد ہوگی۔

۲۰۔ اگر کسی انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ اور دیہات یا جماعتیں بھی شامل ہوں۔ تو یہ بات فہرست انتخاب اور درخواست امارت میں واضح طور پر بیان کرنی چاہیئے۔ کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ فلاں فلاں جماعتیں بھی شامل ہیں۔ اور کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کا مرکزی مقام کونسا ہے۔ یعنی کس نام پر یہ انجمن یا حلقہ امارت ہوگا۔

۲۱۔ اگر کسی انجمن کا تار کا پتہ رجسٹرڈ ہو تو وہ بھی لکھا جائے۔ اور ٹیلیفون ہونے کی صورت میں اس کا نمبر دیا جائے۔

۲۲۔ اگر کوئی امیر یا پریذیڈنٹ یہ خواہش رکھتا ہو۔ کہ اس کے سیکرٹریوں کے نام خط و کتابت اس کی معرفت ہو۔ تو اس بات کو بھی واضح کر دیا جائے۔

۲۳۔ عہدہ داروں کے نام کے ساتھ ان کے القاب و خطاب بھی لکھے جائیں۔ (مثلاً مولوی سید۔ مرزا۔ چودھری۔ شیخ۔ بابو۔ ڈاکٹر۔ منشی وغیرہ) جو عام طور پر ان کے نام کے ساتھ لکھا یا بولا جاتا ہو۔ اسی طرح ملازم ہونے کی صورت میں عہدہ کا بھی اندراج کیا جائے۔

مجالسِ انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی قواعد

(جن کا نفاذ بروئے ریزولیوشن ۱۴۰ غ-م مورخہ ۱۲/۴ / ۱۸ بمنظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہوا) مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا

"آئندہ امارت کے انتخاب کے لئے یہ قاعدہ ہوگا۔ کہ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں وہاں کی جماعت کے امیر و نائب امیر اور سیکرٹریوں اور محاسب اور آڈیٹر اور امین کا انتخاب بلاواسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔ جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کریں گے۔ علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور تمام چندہ دہندگان جن کی عمر ساٹھ سے زائد ہو۔ اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہونگے۔"

حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں:۔

(۱) یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف اسی حلقہ امارت میں مقرر کی جائے گی جہاں جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

۲۔ یہ کہ حلقہ امارت میں امیر کا انتخاب بلاواسطہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اسی مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اس مجلسِ انتخاب کے ممبروں کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کریں گے۔ جو اس کے لئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی۔

۴۔ یہ کہ مجلسِ انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی اس کے ممبر ہوں گے۔

الف:۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اسی حلقہ امارت میں رہتے ہوں۔

(ب) اس حلقہ امارت کے چندہ دہندگان جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت کے ساتھ مجالسِ انتخاب امراء کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلی قواعد تجویز کئے گئے ہیں۔ جن کی منظوری حضور نے ۲۲/۳/۴۶ کو مرحمت فرمائی)

(۱) جس حلقہ امارت میں چالیس سے ایک سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلسِ انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) گیارہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں ایک سو سے دو سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) پندرہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں دو سو سے زائد چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلسِ انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) اکیس ہوگی۔

(۲) چندہ دہندگان سے مراد وہ اصحاب ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور جن کے بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عائد ہوگی

(۳) لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کے بقایا کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو۔ تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا۔ جب تک اس نے مہلت لے رکھی ہو۔

(۴) مقامی جماعت کے کسی ممبر کے ذمہ اگر چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہو۔ اور اس نے اس بقایا کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو۔ تو وہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی مجلسِ انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے۔

(۵) مجلسِ انتخاب کے ممبروں کی مقرر کردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہے۔

(۶) اگر مجلسِ انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے۔ یا تبدیل ہو جائے۔ یا مستعفی ہو جائے۔ یا کسی اور وجہ سے مجلس کا ممبر نہ رہے۔ تو اس کی اطلاع فوراً ناظر اعلیٰ کو دینا ضروری ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائم مقام ممبر کا بھی انتخاب کر کے بھیجا جائیگا۔

(۷) مجلسِ انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔

(۸) اس مجلسِ انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضرِ اجلاس میں کثرت رائے سے ہو سکیگا۔

(۹) مجلسِ انتخاب کی جو روئیداد (یعنی فہرست ممبرانِ مجلس انتخاب بغرض منظوری مرکز (نظارت علیا) میں بھیجی جائے گی۔ اس پر تمام ممبرانِ مجلسِ انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا۔ اور ان کے مکمل پتے بھی دیئے جائیں گے۔

نوٹ ۱:۔ مجالسِ انتخاب والی جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدہ داروں کے انتخاب کرنے سے پہلے ممبرانِ مجلسِ انتخاب کی منظوری نظارت سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

(۲) یہ قواعد ایسی تمام پراونشل انجمنوں پر بھی حاوی ہوں گے۔ جن میں باقاعدہ چندہ دہندگان کی تعداد ۴۰ یا اس سے زیادہ ہوگی۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان)

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کیجاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر میں اطلاع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۹۹۱ مکرم سید محمد ابراہیم ولد حاجی سید رمضان علی صاحب قوم سید پیشہ حکمت عمر ۵۰ سال بیعت ۱۳ ساکن ۔۔۔ ڈاکخانہ صدر بازار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۴۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۔۔۔ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی اور جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ صرف میرے پاس ایک ہزار روپیہ نقد ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس میں سے ۔۔۔ روپے داخل کر کے رسید حاصل کر لی جائے۔

العبد حکیم سید محمد ابراہیم موصی گواہ شد۔ سید علی احمد دار الفضل گواہ شد حکیم سید گلزار احمد مطب نوازی گھر

۹۸۶۳ مکرم عبدالقدیر ولد چوہدری سردار خان صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دار البرکات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۴۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت ۵۰/۔ روپے امانت تحریک جدید میں جمع ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں میری اس وقت ماہوار آمد ۴۵ روپے ماہوار ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا میری ترکہ ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد عبدالقدیر موصی کارکن احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان گواہ شد ملک فتح محمد دار البرکات گواہ شد ملک محمد صحابی ۔۔۔

۹۸۵۹ مکرم کیپٹن عزیز احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالمالک خان صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بھولیور چک ۱۲۲ ج ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۴۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۔۔۔ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عزیز احمد موصی

G III (INT)

H.Q. 4 Ind Div Poona

گواہ شد محمد اسلم چوہدری ساکن جھبیوانہ ضلع سیالکوٹ ماموں موصی گواہ شد عبدالمالک بحروف انگریزی والد موصی

۹۸۵۷ مکرمہ عائشہ بیگم بیوہ خانی رسالدار خادم علی صاحب مرحوم قوم راجپوت عمر ۔۔۔ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن چک نمبر ۳۶۹ ج ب ڈاک خانہ ۔۔۔ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۲/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے نقد ۱۲۲۵ روپے زیور طلائی ۵ تولے قیمتی ۵۲۰ اس کے علاوہ ڈیڑھ مربعہ میں تاحیات ہم دونوں سوت اور تین لڑکیوں کو گزارہ کیلئے ملا ہوا ہے اس جائداد اور اس ۔۔۔ بیگھہ زمین میں سے ہم دونوں سوت ۱/۲ حصہ کی آمد تاحیات لینے کا حق ہے۔ اس کی آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتی رہونگی۔ اگر میرے مرنے پر جائداد کوئی ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: عائشہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد۔ اصغر علی خان بقلم خود کاہنووان ضلع رہتک۔ گواہ شد۔ عبدالرشید ارسٹرایٹ ولد مولوی عبداللہ ناصر الدین صاحب

۹۸۵۰ مکرم سعید اللہ خان ولد حبیب اللہ خان صاحب قوم پٹھان پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۴۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ والد صاحب زندہ ہیں۔ لہذا میری کوئی جائداد نہیں۔ میں وقف زندگی ہوں مجھے تحریک جدید کی طرف سے مبلغ ۲۰ ماہوار ملتے ہیں۔ اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ سعید اللہ خان واقف زندگی گواہ شد جلال الدین کارکن نظارت امور عامہ گواہ شد۔ محمد یوسف محرر بہشتی مقبرہ

۹۸۹۳ مکرمہ دولت بی بی زوجہ میاں محمد حسین صاحب قوم کھرل عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن مالو کے ڈاکخانہ قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ یکصد روپیہ ہے جو میں نے وصول کر لیا ہوا ہے۔ زیور کوئی نہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع دیتی رہونگی میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ۔ نشان انگوٹھا دولت بی بی موصیہ گواہ شد ماسٹر محمد شریف میانوالی خانانوالی مستری محمد شریف ساکن مالو کے۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

۹۸۴۷ مکرمہ زینب بی بی زوجہ حکیم عبدالرحمن صاحب قوم کشمیری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۰۸ء ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۴۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میرا حق مہر ۳۲ تھا جس میں سے نصف چندہ لنڈن فنڈ مسجد میں دیا اور نصف بذمہ خاوند ہے نیز دو سو روپیہ میں نے خاوند سے جائداد کا حصہ لینا ہے اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد یا وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ۔ نشان انگوٹھا۔ زینب بی بی محلہ باغبانپورہ گوجرانوالہ گواہ شد حکیم عبدالرحمن خاوند موصیہ گواہ شد محمد شریف موصی گوجرانوالہ۔

ولادت

چوہدری فضل دین صاحب پسر چوہدری علم دین صاحب تاجر قادیان کے ہاں ۱۳ جنوری کو لڑکا پیدا ہوا۔ مبارک باد

شیخ بوعلی سینا ست سلاجیت آفتابی کے متعلق فرماتے ہیں:۔

الا انہ بالغ النفع

کان کھول کر سن لو۔ کہ یہ انتہائی نفع رساں چیز ہے۔ مخرج سنگ مثانہ۔ مقوی گردہ۔ دافع ورم و چوٹ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مزید حرارت غریزی۔ پیشاب آور اور پٹھوں کو قوت دیتی ہے۔ شریانوں میں بدن کو گرم رکھتی ہے۔ پرانے دردوں کو دور کرتی ہے۔ آپ یقین رکھیں۔ کہ بہترین ست سلاجیت آفتابی اور کہیں سے نہیں ملیگی دو روپیہ تولہ

اصلی سلاجیت ملنے کا پتہ:۔ **طبیہ عجائب گھر قادیان**

جناب مرزا احمد بیگ صاحب

ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر و قائمقام ناظر ضیافت

تحریر فرماتے ہیں:۔

میری لڑکی کی آنکھوں میں خارش رہتی تھی۔ سرمہ مبارک دواخانہ نور الدینؓ پانچ روز آنکھوں میں ڈالا۔ جس سے خارش جاتی رہی۔ اور آنکھوں کو فائدہ پہنچا۔ الحمدللہ۔ خاکسار مرزا احمد بیگ ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر و قائمقام ناظر ضیافت قادیان

سرمہ مبارک فی تولہ ۱/۲ ۲ روپے۔ آنکھ رسائی سر اور آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ فی پاؤ ۴ روپے

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدینؓ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو دوست تفسیر کبیر شائع شدہ مکمل خریدنا چاہتے ہیں وہ مجھ سے خط و کتابت کریں۔

اس کے علاوہ

مندرجہ ذیل کتب بھی ہم سے مل سکتی ہیں۔

(۱) بائبل کی مستند شرح انگریزی ۸ جلد

(۲) انسائیکلوپیڈیا ببلیکا ۴ "

(۳) آکسفورڈ ڈکشنری ۲ "

حمید برادر بک سیلر قادیان

فوری ضرورت

ایک تجربہ کار نکل کے کام کے ماہر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

خواہشمند اپنی درخواست بمع اپنا سرٹیفکیٹ کارگذاری کے بھجوائیں یا خود آ کر ملیں۔

مینجر پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بداثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دیجائے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالےٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت یکصد قرص ۸؍ اور پچاس قرص ۴؍ شفائی درجن ۸؍ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

روزانہ استعمال کی چیز پائیدار اور دیدہ زیب ہونی چاہیئے

سام ٹارچ

کی مقبولیت صرف اسی وجہ سے ہے ۔ سام روورٹ اینڈ کو قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ

مکرم محترم جناب سیٹھ عبداللہ صاحب سکندرآباد دکن نے حال ہی میں ایک نہایت خوبصورت ٹریکٹ ۴۸ صفحات کا خدا تعالےٰ کا عظیم الشان پیغام کے نام سے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ یہ مضمون اس قدر دلچسپ ہے کہ متعصب سے متعصب انسان بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اور تبلیغ کا پیرایہ ایسا دلکش ہے۔ کہ ہر سعید الفطرت انسان کے متاثر ہونے کی پوری امید ہے۔ قیمت ایک روپیہ کے آٹھ۔ طالب حق کو مفت (الفضل ۲۷ جنوری ۱۹۳۹ء)

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

فولاد اور الائیز تیار کرنیوالی کمپنی کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد سلمہ کی رائے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے کمپنی کے لئے وعدہ بھجواتے ہوئے یہ فقرات تحریر فرمائے۔

"میرا خیال ہے کہ اگر اس کمپنی کو احتیاط کے ساتھ اور فنی اصول کے ماتحت چلایا گیا تو ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوگی۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے کہ انا النّا لک الحدید خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

وکیل التجارت التحریک جدید

ایک نفع بخش سودا

ایک نہایت عمدہ با موقع جگہ جو مکانات اور قطعات پر مشتمل ہے جس کا کرایہ بہت معقول وصول ہو رہا ہے۔ رہن رکھنے کی ضرورت ہے۔ روپیہ محفوظ تجارت پر لگانے والے احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمادیں

ج۔س۔ معرفت مینجر صاحب الفضل قادیان

باجازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان نشانِ آسمانی اور لجنہ اماء اللہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "نشانِ آسمانی" کا امتحان ۲۳۔ فروری بروز اتوار ہوگا۔ بہنوں کا فرض ہے۔ کہ وہ خود بھی امتحان میں شامل ہوں۔ اور دوسروں کو بھی امتحان میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ تمام لجنات کی عہدیدار کم از کم پچاس فیصدی ممبرات کو امتحان میں شامل ہونے کے لئے تیار کریں۔ (مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

درخواستِ دُعا

مورخہ ۳۰۔ جنوری ۔خان بہادر دلاور خان صاحب ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسمٰعیل خان کے متعلق اکثر احباب دریافت کرتے رہتے ہیں۔ کہ ان کے تعطل کی کیا وجہ ہے۔ جہاں تک ہمیں باوثوق ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ آپ کے خلاف رشوت کا ایک الزام بھی نہیں صرف ایک غیر مبایع دوست کے ساتھ بہ عایت پیش آنے کا الزام ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپکو جلد باعزت بری فرمائے گا۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ اپنے مخلص بھائی کی باعزت بریت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

سال رواں کے ایّام تبلیغ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال مندرجہ ذیل ایام تبلیغ کیلئے مقرر کئے گئے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ پوری کوشش سے انہیں کامیاب بنائیں۔

۱۳۲۶

(۱) یوم مصلح موعود ۲۰۔ فروری ۴۷ء جمعرات مطابق ۲۰ ماہ تبلیغ ھش

(۲) یوم التبلیغ برائے مسلم صاحبان ۳۰۔ مارچ ۴۷ء مطابق ۳۰ امان ۱۳۲۶ھش اتوار

(۳) یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۹۔ جون ۴۷ء مطابق ۲۹ احسان ۱۳۲۶ھش اتوار

(۴) یوم التبلیغ برائے غیر مسلم صاحبان ۲۸۔ ستمبر ۴۷ء مطابق ۲۸ تبوک ۱۳۲۶ھش اتوار

(۵) یوم پیشوایان مذاہب ۹۔ نومبر ۴۷ء مطابق ۹ نبوت ۱۳۲۶ھش اتوار

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اللہ تعالےٰ کی آواز سُن کر فوری لبیک کہو

فرمایا "میں جانتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی آواز سن کر کافر کے سوا کوئی پیچھے نہیں رہ سکتا اور اس شخص سے زیادہ شقی اور بدقسمت اور کون ہو سکتا ہے۔ کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ملاقات کے لئے بلایا اور پیچھے بیٹھا رہا۔ اس کے کانوں میں اللہ تعالیٰ کی آوازیں آئیں۔ لیکن وہ اپنی غفلت اور سستی اور بخل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ملاقات سے محروم ہو گیا۔ پس یہ امتحان کا وقت ہے۔ ہر صبح اور ہر شام بلکہ ہر منٹ اور ہر سیکنڈ ہمارا قدم آگے بڑھنا چاہیئے۔ تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کر کے اپنے گھروں کو اس کی برکتوں اور فضلوں سے بھر لیں"

ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم میں وعدہ کرنے والا ہے۔ اسے غور سے پڑھے اور الٰہی منشاء کے پورا کرنے میں اپنا قدم آگے بڑھائے خواہ دفتر اول کے تیرھویں سال کا وعدہ کرنا ہو۔ یا دفتر دوم کے سال سوم کا۔ مگر وعدوں کا دروازہ بند ہونے سے پہلے اپنا وعدہ حضور کے پیش کرے۔ یاد رہے۔ کہ وعدوں کی آخری تاریخ ۱۰ فروری ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

طلباء میٹرک

جو طلباء امسال ماہ اگست میں پرائیویٹ طور پر میٹرک کا امتحان دینے کا ارادہ رکھتے ہیں اپنے اپنے ناموں سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ تا قادیان میں امتحان سنٹر بنانے کی کوشش کی جاوے

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۳۰۔ فروری آج صبح سنٹرل اسمبلی کا بجٹ سیشن شروع ہوا۔ جس میں مولانا ابو الکلام آزاد اور ر ۔ ایل پنجابی نے پہلی بار شرکت کی اوّل الذکر وزیر تعلیم کی حیثیت سے اور موخر الذکر حال ہی میں انڈونیشیا سے مذاکرات کے بعد واپس آئے ہیں۔ مسٹر آصف علی بھی ہاؤس میں موجود تھے۔ آج التوا کی ۹ تحریکیں پیش ہوئیں جن میں سے بعض واپس لے لی گئیں۔ اور بعض کو صدر نے خلاف قانون قرار دے کر رد کر دیا جن تحاریک کو زیر بحث لایا گیا۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں ضلع ہزارہ کی لوٹ مار۔ پریس آرڈیننس پنجاب میں مسلم اخبارات پر پابندیاں اور آل انڈیا ریڈیو کی خبریں۔ محکمہ ڈاک و تار کے ممبر نے اس سوال کے جواب میں کہ کیوں تاریں اور ٹیلیفون دیر سے پہنچتے ہیں۔ کہا۔ کہ اس کی وجہ کام کی زیادتی اور ٹرینڈ عملہ کا میسر نہ آنا ہے۔ بہرحال محکمہ اس نقص کو دور کرنے کی سر توڑ کوشش کر رہا ہے کہ جلد ہی مزید چار سو تار گھر کھول دیئے جائیں اور بہت سے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کرنے کی کوشش کرے گا۔

ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ محکمہ ڈاک کے جن ملازمین نے پچھلے دنوں ہڑتال کی تھی ان کے متعلق حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان کو ان ایام کی تنخواہ نہ دی جائے۔ البتہ پیشگی دیدیا جائے۔ ریلوے ممبر نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ پچھلے سال جون میں جن ریلوے ملازمین نے ہڑتال کی تھی۔ انہیں مالی امداد دینے کا حکومت نے وعدہ کیا تھا۔ اس وعدہ کا اطلاق صرف ان ملازمین پر ہو گا۔ جو گورنمنٹ آف انڈیا کے تحت متعین ہیں۔ نہ ان پر جو دوسری ریلوں میں کام کر رہے ہیں

جالندھر ۳ فروری۔ پنجاب کے وزیر ترقیات سردار سورن سنگھ نے جالندھر میں تقریر کرتے ہوئے مسلم لیگ کے الزامات کی تردید کی ہے۔ کہ حکومت پنجاب مسلم لیگ کے خلاف ہے۔ آپ نے کہا وہ صرف ان کارروائیوں کے خلاف ہے۔ جن سے حکومت کو نقص امن کا اندیشہ لاحق ہو۔ نیز یہ خیال بھی غلط ہے کہ حکومت عوام کی نمائندہ نہیں ہے حقیقت یہ ہے۔ کہ حکومت کو اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔

لنڈن ۲ فروری۔ کل ایک فرانسیسی ہوائی جہاز پہاڑ کی چوٹی سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا ہے جو لاٹس سے بارہ میل شمال مغرب کی طرف واقع ہے۔ بارہ مسافروں اور پانچ جہاز کے کارکنوں میں سے صرف ایک زندہ بچا

واشنگٹن ۲ فروری۔ سٹائلز برج ممبر سینٹ ممالک متحدہ امریکہ نے کل بیان کیا۔ کہ روس کا ارادہ ہے۔ کہ جرمنی کو اپنا باجگذار اور معاون بنالے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ اگر روس اس کوشش میں کامیاب ہو گیا تو تہذیب کی بچاؤ کا آخری موقعہ زائل ہو جائیگا

کراچی ۲ فروری۔ مسٹر ڈبلیو۔ ہرچ کربی ممبر خوراک حکومت ہند جو اب انگلستان کو جا رہے ہیں نے کہا۔ کہ ابھی کئی سالوں تک ہندوستان میں خوراک کا راشننگ جاری رہے گا۔

نئی دہلی یکم فروری۔ نیشنل کیڈٹ کور۔ تنظیم کی سب کمیٹی کے چار ممبر ۸ فروری کو انگلستان جا رہے ہیں۔ وہاں اپنے قیام کے دوران میں بیدل بحری اور ہوائی فوجی کورس نوجوانوں کی تحاریک اور سلیکٹ کی تنظیموں کا مطالعہ کریں گے نیشنل کیڈٹ کور کے مقاصد میں ایک یہ ہے۔ کہ ہندوستانی نوجوانوں میں قیادت و رفاقت اور وجاہت کے ملکہ کو ترقی دی جائے اور ملک کے دفاع کے لئے دلچسپی بڑھائی جائے

ننگھائی یکم فروری۔ چین کے ایک سرکاری کمانڈر نے جسکو چینی اشتراکی فوجوں نے حال میں گرفتار کیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس امریکہ کو بتایا ہے۔ کہ چین کی خانہ جنگی زیادہ دیر تک جاری نہیں رہ سکتی کیونکہ جنرل چیانگ کائی شیک چھ ماہ کے اندر اندر صلح کر لینے کے لئے مجبور ہو جائیگا

مدراس ۳ فروری۔ ممانعت شراب کا حکم آئندہ اکتوبر مزید ضلعوں میں نافذ کر دیا جائیگا اس طرح صوبے کا ⅔ حصہ میں شراب ممنوع قرار پائے گی